

اختر احمدیہ

81

یہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہہ اللہ تعالیٰ فرمائے بغیرہ الخیر کی صحت کے متعلق مری سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اجاب حضرت ایہہ اللہ تعالیٰ فرمائے بغیرہ الخیر کی صحت کے متعلق مری سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اجاب حضرت ایہہ اللہ تعالیٰ فرمائے بغیرہ الخیر کی صحت کے متعلق مری سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

اِنَّ الْعَمَلَةَ بِنَدَائِهِ يُوتِيهِ مَنَسَّةً كَثِيْرَةً  
حَسَنَةً اِنَّ يَتَّبِعَنَّ رَبَّنَاكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ  
بومر مجتہد  
۱۴ ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ  
فی جہاد

جلد ۲۵ نمبر ۲۶ وفاقہ ۳۵ جولائی ۱۹۵۶ء نمبر ۱۴۲

ربوہ کی مساجد میں شمع خلافت کے پرانوں کا اجتماع حفا خلافت کے لئے

جان مال اور عزت کا تذکرہ  
خلیفہ وقت کے کسی بدخواہ کو جماعت میں سرگز پرگز پر اثر نہیں کیا جائیگا  
ربوہ ۲۵ جولائی کو شام نماز مغرب کے بعد ربوہ کی مساجد میں علماء و ائمہ نظام کے تحت جلسہ منعقد کئے گئے۔ جن میں افضل میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہہ اللہ تعالیٰ کا تازہ بیانیہ پڑھ کر مستطاب کیا۔ اور پھر دعوتوں کی سرگرمیوں اور شراکتوں کی مذمت کرتے ہوئے حضور ایہہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عقیدت اور دینی ذمہ داری کا اظہار کیا گیا۔ اور اس بعد کوہ سراہا گیا کہ ہم خلافت کی حفاظت میں اپنی جان مال کی کوئی پروا نہیں کریں گے۔ نیز اہل مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے حضور ایہہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بڑی بڑی کونہیوں کے جذبات کا اظہار کیا گیا۔ ذیل میں بعض اجلاسوں کی کارروائی اور مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے ایصال کردہ پیغام کا متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ربوہ ۲۵ جولائی - محرم حیاں افضل محرم صاحب آفت ہر سیاہی (واللہ ماہد محکم مولیٰ علیہ حق و نور صاحب برز سلسلہ) جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابہ میں سے ہیں پر کل صبح دہریں بائیں نایاب کا حمد ہوا۔ حمد کا نوایاں اثر بازو پر سے۔ آپ چمکے پھیلے ہی بہت کمزور ہیں۔ اس لئے اجاب خاص طور پر آپ کی صحت کا ملکہ لے کر دعا فرمائیں۔

دیکر ناقصین کو اپنا دامن سمجھنے والے اللہ سے کل طور پر بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم اس قسم کے فتنہ پرداز منافقین سے کس قسم کا کوئی اتقاق نہیں رکھیں گے۔ اور نہ ہی ان کی کسی بات کو نہیں لگے اور ان کے فتنہ کو دبانے کی پوری کوشش کریں گے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی یادداشت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے پہلی بیانیہ مذکورہ ذیل حضور ایہہ اللہ تعالیٰ کو خدمت میں پیش کی گئی۔ ۲۳ بوقت پورا ہونے تک یہ بھیجی گئی۔ حضور ایہہ اللہ تعالیٰ کے پیغام مجربہ اخبار الفضل ۲۵ کو پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔

دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے آقا کو باحمت لیسر عطا فرمائے۔ اور بدخواہ ذلیل درسا اور ناکام ہوا۔ امین آخر میں صاحب صدر نے کثرت سے دعائیں اور استغفار کرنے کی تلقین فرمائی۔ آخر قلمیہ جماعت کو ہر فتنہ سے محفوظ رکھے۔ آمین (رحمہم اللہ رب العزت)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے شرعی دہلی شریک  
۲۴ جولائی اہل ایمان دارالرحمت شرعی دہلی ربوہ نے حسب ذیل قرارداد کے ذریعہ منافقین کو اپنی بات کا اظہار کی عہد کیا۔ دارالرحمت شرعی دہلی ربوہ اللہ لکھا اور اس کے ساتھیوں نیز وہی قاضی کے

فرمایا۔ حاضرین و جماع نے متفقہ طور پر ذیل غرض سے حضور اقدس کی خدمت مبارک میں مدیہ تجلیل و تعظیم پیش کرتے ہوئے حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان و مال اور عزت کا تذکرہ پیش کیا۔ اور عہد کیا کہ دشمن خلافت شامی اور فتنہ پرداز لوگ خواہ ہمارے دوست اور رشتہ دار ہوں۔ ہم ان سے نفرت کرتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں ہوگا اور حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا سب کچھ حضور و خلافت میں وقف ہے اور

مجلس دارالرحمت غربی  
ربوہ ۲۴ جولائی۔ بدھ روز مغرب اہل ایمان مجلس دارالرحمت غربی کے خوردہ کمال کا غیر معمولی اظہار نہ ہوا۔ چوہدری فرزند علی صاحب پریڈنٹ متفقہ ہوا جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہہ اللہ تعالیٰ کا بیانیہ اجاب جماعت کے نام پڑھا کر مستطاب کیا۔ اور اس کے بعد حضرت مولانا غلام غفران صاحب نے ہرگز سے برکات اور نظام سلسلہ کے ہائیکے ایمان پر درخشاں فرمایا۔ اور فتنہ پردازوں سے اظہار بیزاری کا اظہار کیا۔

انجمن ائری لیڈز سے ایئر انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد کی ملاقات

انجمن ائری لیڈز کے نمائندہ وفد  
یہ ۲۴ جولائی کو سرگرمیوں کے تعاون کی ہمیں تھانی۔  
یہ وفد کے لیڈر علامہ بشیر اللہ صاحب اور احمد ربوہ صاحب سے شہنشاہ کے نال پور گیا۔ اور ان کے مجاہد کے ساتھ سرگرمی کے تعاون کا یقین دلایا۔ کافی دیر تک انجمن ائری لیڈز کی جنگ آزادی کے حالات پر گفتگو ہوئی۔  
یہ وفد ایک سوال کے جواب میں علامہ بشیر اللہ صاحب نے فرمایا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہمیں ان کے اول عالم اسلام کو حالات سے آگاہ کرنا۔ دوم ان سے مطالبہ کیا جائے کہ ان کے لئے ایسا معاملہ کرنا جو مسلمانان عالم میں جذبات و نفرت

سندید زیورات  
نعت علی ہدیہ  
۳۹



# سیرالیون (مغربی افریقہ) میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے واضح آثار

## اسد تعالیٰ کی مجازانہ تائید و نصرت کے ایمان افروز نظائے ساتھ اشخاص کا قبول اسلام - دونوں جماعتوں کا قیام مسلم پریس کے قیام کیلئے افریقہ نو مسلموں کی قابل تعریف مالی قربانی

### سیرالیون احمدیہ مشن کی سہ ماہی رپورٹ

از محرم مولوی محمد صدیق صاحب سید جرنل سیرالیون احمدیہ مشن

(توسط ذکا لٹ تجزیہ ریوہ دتھالہ)

دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس معاملہ میں ہمیں  
کامیابی عطا فرمائے  
لہو کو پر میں احمدی سکول کے کام کی  
پیننگ وغیرہ کی اور سکول کی عمارت کے  
سلسلہ میں آریل پرائیویٹ چیت بھائی  
فرانس نائب وزیر داخلہ حکومت سیرالیون  
اور سیکرٹری ڈسٹرکٹ کانسلس سے کامیاب  
(K. Amalia) جا کر ملاقات کی اور عمارت  
کی تعمیر کی طرف توجہ دلائی۔  
دہاں ہمارے سکول کی عمارت باوجود  
گرمی و ترسول سے منظور ہو جانے کے ابھی  
تک شروع نہیں ہوئی۔ اس کی دراصل وجہ یہ  
ہے کہ اس علاقہ میں شروع سال سے حکومت

کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس کے خلاف مظاہرے  
اور ہنگامے جو رہے ہیں جن میں کافی سے  
زیادہ جاتی و مالی نقصان ہوا ہے۔ اور ہمارے  
بعض احمدی دوستوں کی جائیدادوں کو بھی  
نقصان پہنچا ہے۔ آخر گورنر سیرالیون کی  
طرف سے ایک انکوائری کمیٹی بنایا گیا ہے  
جو اب معاملات کی تحقیق کر رہا ہے جس  
سے اب گو ایک حد تک امن و سکون  
پیدا ہو چکا ہے۔ مگر پھر بھی بحال ٹیکس کی  
ادائیگی نہیں ہوئی۔ جس کی وجہ سے ہمارے  
سکول کی عمارت پر کچھ تاخیر واقع  
ہو رہی ہے۔  
اس سفر میں اخبار افریقہ ریکارڈ کی

### گجور کا میں نئی مسجد کا قیام

ماہ جون میں آپ نے گجور کا حلقہ کا  
چارج لیا۔ اور اب آپ اس حلقہ میں موصوفہ  
اور سر انجام دے رہے ہیں۔ گجور کا کے  
انگریزی و عربی سکول کی نگرانی اور اساتذہ  
کے کام کی دیکھ بھال فرماتے رہے۔ نیز  
دہاں کی مسجد جو کہ زیر تعمیر ہے اس کے لئے  
جماعت کے ایک وفد کے ہمراہ مولوی صاحب  
موصوفہ اور محرم قاضی مبارک احمد صاحب  
شہرہ کے کشمی تھار کے پاس گئے۔ اور ان  
سے اپنی تقاضوں کی اپیل کی جس پر خدا تعالیٰ نے  
کے فضل سے ۲۰ پونڈ کی نقد رقم جمع ہوئی  
اور اب اپنی نگرانی میں تعمیر کا کام کر رہے  
ہیں۔

### تربیت و اصلاح

گجور کا جماعت کی تربیت و اصلاح  
کے ضمن میں روزانہ صبح و شام آپ کی طرف  
سے درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ اور  
قرآن کریم و حدیث کے مابلی بیان کئے  
جاتے ہیں۔ انفرادی طور پر بھی مولوی صاحب  
مشہر میں پیکر کسب موقوفہ فریضہ تبلیغ  
بجالاتے ہیں اور سلسلہ کا لٹریچر تقسیم و  
فروخت کرتے ہیں۔

### حاکم کا سفر لاہور کو

حاکم نے عرصہ زیر رپورٹ تقریباً  
سارای سزوں اور تیسری دوروں میں گزارے  
اپریل کے شروع میں لاہور کا سفر کیا اور  
دہاں کی مسجد کے لئے چند جمع کی۔ گزشتہ  
سال جو مکان مسجد کے لئے خریدا گیا تھا۔  
اس کی رقم میں سے ۳۰ پونڈ ابھی تک قابل  
ادائتھے۔ مگر حاکم کو خدا تعالیٰ نے اس  
سفر میں وہ رقم جمع کرنے کی توفیق بخشی۔ مگر  
مالک مکان جو اس گاؤں کا حقیقت ہے۔  
بعض وجوہات کی بنا پر ابھی تک مکان پر  
قبضہ دینے کے لئے تیار نہیں۔ اجاب

چھپوائی کے لئے فری ٹائون بھی جانا پڑا۔ وہ  
ذریعہ تقسیم حکومت سیرالیون و اس پر ریڈیو  
پیننگ پائون اور بعض روزانہ ہفتہ وار  
اخبارات کے ایڈیٹرز سے ملاقاتیں  
اور لٹریچر تقسیم کیا۔

مسجد احمدیہ فری ٹائون میں ماہ رمضان  
کے دنوں میں جبکہ ایک خاص قدر اور غیر احمدی  
اصحاب کی بھی نماز تراویح کئے لئے حاضر ہوتی  
ہے۔ دو لکھ بیسے جن میں احمدیت کی صداقت  
واضح کی۔ اور مسلمانوں کو اپنے اعمال و کردار  
سے اسلام کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی توجہ  
توجہ دلائی۔

اس سفر سے دلچسپی و مہم جوئی محکمہ کام میں  
قیام کیا۔ دہاں پرائیویٹ ایجوکیشن آفیسر اور  
پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشنری سے لکھ سکول کے  
تقاضی معاملات پر بات چیت کی۔ نیز دہاں  
گجور کا سکول کے لئے طلبہ حاصل کرنے کے  
لئے تحریک جاری رہی۔ جس سے خدا تعالیٰ نے لگے  
فضل سے تعداد میں روز افزوں اضافہ ہوتا  
رہا۔

مسجد احمدیہ گجور کا جو زیر تعمیر ہے۔  
اس کے کام کی نگرانی اور جماعت میں مزید  
چند کی تحریک کی گئی۔ جس پر بعض اجاب  
سے مزید رقم ادا کیں۔ اس مسجد پر تقریباً  
۵۰ پونڈ کے خرچ کا اندازہ ہے۔ اور  
مبارک اللہ کے فضل سے یہ ہماری بہترین  
مسجدوں میں سے ہوگی۔ اجاب دعا حاضر نہیں  
کہ خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ گجور کا کو  
اس بوجھ کے اٹھانے اور مسجد کی تکمیل  
کی توفیق بخئے۔

### دونوں جماعتوں کا قیام

اس عرصہ میں حاکم نے متعدد بار گجور کا  
سے تین میل دور دو گاؤں میں جا کر تبلیغ  
کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں دو  
نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ الحمد للہ  
علیٰ ذالک۔

### تبلیغی سفر

ماہ مئی کے اخیر میں محرم مولوی محمود  
صاحب شاہ گجور کا نشریعت لائے اور  
حاکم مشن و سکول کا چارج ان کے سپرد  
کرتے ہوئے سینڈلے علاقہ کے دورہ پر  
دورہ ہوا۔ چنانچہ مختلف جماعتوں کا  
دورہ کیا اور ہر جماعت میں کچھ عرصہ قیام  
کیا۔ اجاب جماعت کی تربیت و اصلاح  
کی اور ان کے اندر خاص دلچسپی و توجہ اور جذبہ  
تسرباتی و ایشیا پیدا کرنے کی کوشش  
کی۔ نیز جماعتوں سے چند و کراہ  
کی وصولی کی۔  
پہلاں میں جہاں آئندہ سال ایک احمدی سکول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مَلْفُوظَاتُ حَضْرَتِ مَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ  
بِرَاتْمُونِہ نَبْر لُو گُوں کُو سَعَادَتِی رَاہ نَسے مَحْرُوم نہ کھو  
"اسی طرح پر جب کوئی شخص ایک سلسلہ میں شامل ہوتا ہے اور اس سلسلہ  
کی عظمت اور عزت کا خیال نہیں رکھتا۔ اور اس کے خلاف کرتا ہے۔  
تو وہ عند اللہ ماحوزہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ صرف اپنے آپ کو ہلاکت میں نہیں  
ڈالتا بلکہ دوسروں کے لئے ایک براتمونہ ہو کر ان کو سعادت اور  
ہدایت کی راہ سے محروم رکھتا ہے۔ پس جہاں تک آپ لوگوں کی طرف  
ہے۔ خدا تعالیٰ سے مدد مانگو۔ اور اپنی پوری طاقت اور ہمت  
سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ جہاں حاضر آ جاؤ  
وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اٹھاؤ۔ کیونکہ خشوع اور خضوع سے  
اٹھائے ہوئے ہاتھ جو صدق اور یقین کی تحریک سے اٹھتے ہیں  
خالی واپس نہیں ہوتے۔"  
(ملفوظات)

# تحریک جدید کے مطالبات کی اہمیت

(ڈاکٹر محمد امجد علی صاحب مولوی ناھنل)

پندرہ روز کے مطالبات میں سے یوں تو ہر ایک مطالبہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن وقت زندگی کا مطالعہ سب سے بڑا اور اہم مطالبہ ہے۔ اور اس مطالبہ میں جو کچھ فرمایا ہے۔ اس کے باقی اہم دوسرے فرقہ کے لوگوں کو دیکھیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ دوسرے فرقتے بالکل عاجز اور در ماندہ ہیں۔ اور ان کے لیڈروں کی اس سلسلہ میں کوئی بات نہیں بنتی۔ لیکن سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقت زندگی کی تحریک فرمائی۔ تو سینکڑوں احباب نے اپنی زندگیاں وقت گزیر کر دیں۔ جو بیرونی ممالک میں جا کر توت لایوت کے گزارہ پر اسلامی خدمات بجا لارہے ہیں۔ کہنے کو وقت زندگی سمولہ مطالبہ معلوم ہوتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ اس کی قبولیت اس رنگ میں ہے۔ کہ راجا جان اس کی نظیر پیش کرنے سے عاجز ہے۔ وقت زندگی کیلئے ایک شخص اپنے بچہ کو تعلیم دلوانا ہے۔ پرانی پاس کروانا ہے۔ پھر بٹل کروانا ہے۔ پھر میٹرک کروانا ہے۔ پھر ایف اے اسی اسی کروانا ہے۔ پھر ایم اے اور ایم ایس سی کروانا ہے۔ یا مولوی ناھنل کروانا ہے۔ اور ڈاکٹر اور وکیل کے استھانات پاس کروا کر اس کی زندگی کو خلیفہ وقت کے سامنے پیش کر دینا ہے۔ کہ جہاں حضور جاتے ہیں۔ اس سے خدمت اسلام کا کام لیں۔ اب اگر ہم خود کریں۔ اور وہی کہ اس بچہ کی تعلیم پر اور ٹرنشک پر کتنا خرچ ہوتا ہے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ کسی بچہ پر دس ہزار اور کسی پر پندرہ ہزار اور کسی پر بیس ہزار اور کسی پر پچیس ہزار خرچ ہوتا ہے۔ اور بعض صورتوں میں اس سے بھی زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ تو وہ باپ نہ صرف اپنے عزیز بچہ کی زندگی وقت کرتا ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ وہ اخراجات کی بجاری رقم بھی وقت کرتا ہے۔ جو بچہ کو قابل بنانے میں خرچ کی گئی ہے۔ اس طرح وہ باپ بڑی بجاری قربانی کرتا ہے۔ اور یہ قربانی محض خدا تعالیٰ سے اجر حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے۔ اسی ایک مطالبہ کی مقبولیت سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے مخلصین کتنی بڑی بڑی قربانیاں کر رہے ہیں۔ مثلاً ۱۔ فیصلہ العالموں۔

**درخواست دعاؤ۔** ایک بیرونی ملک میں میرے رشتہ داروں کو احمدیت کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی تکلیفوں کو دور فرمائے۔ امیر المؤمنین امجد علی صاحب مولوی ناھنل

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خطا کے مطابق احباب جماعت کے سامنے تحریک جدید کے مطالبات رکھے۔ وقت کے تقاضا کے مطابق ہر ایک مطالبہ نہایت درجہ اہم تھا۔ اور ان کے مطابق عمل کرنے تو حیرت انگیز نتائج نکلتے۔

یہ خدا تعالیٰ کا کچھ احسان ہے کہ اس نے وہ ممالک کا کام اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ اور اپنے انبیا اور خلفاء کے ذریعہ مخلوق کی رہنمائی فرماتا رہتا ہے۔ تحریک جدید کے مطالبات بھی در حقیقت احباب جماعت کے لئے رہنمائی تھی۔ اور مقصد یہ تھا کہ ان کے مطابق عمل بنائے سے اسلام اور احمدیت کو تقویت کی صورت پیش آسکتی ہے۔ مگر چونکہ جماعتوں میں کمزور افراد بھی ہوتے ہیں اور ان کو سنا کر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اور ان کی کمزوریوں پر چشم پوشی سے کام لیا جاتا ہے۔ اس لئے جو کام سمجھنے کے عرصہ میں مفید ہوتا ہے وہ دیر سے ہوتا ہے۔ اس طرح جو نشان الہی ہوتا ہے وہ پورا تو ہوتا ہے مگر کچھ دیر سے ہوتا ہے

حیث شریعت میں ہے انھا اراد اللہ شیئا ھیئنا ھذا کہ جب اللہ تعالیٰ کو کوئی کام منظور ہوتا ہے تو اس کے سامان مویا فرماتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو اطراف عالم میں پھیلانے کے لئے حضرت صالح و عیسیٰ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ تحریک جدید کے مطالبات کی بنیاد قائم کی اور ان مطالبات میں خدا تعالیٰ نے یہ برکت رکھی کہ اطراف عالم میں احمدیت اور اسلام کا پھل ہونے لگا۔ حتیٰ کہ کس صلیب کا نظارہ جو مسیح و عیسیٰ علیہ السلام کے خصوصی کاموں میں سے ایک اہم کام تھا۔ پروری نشان سے نظر آئے گا۔ کچھ دنوں کے عیسائی مادیوں اور عورتوں پر مشتمل اور تصدق میں سمجھنے والے تھے اور کچھ مسیح و عیسیٰ علیہ السلام کا نام نہ عیسائی تشریحوں کو بدانت دی گئی تھی کہ کسی احمدی سے بات چیت نہ کریں۔ پھر جب احمدیت نے بیرونی ممالک میں قدم رکھا تو وہاں بھی اسلامی دلائل کا غلبہ دیکھ کر عیسائیوں کے مرکز جیلا آٹھنے کہ احمدی مشنوں کے مقابلہ پر ہمارے مشن فیل ہو رہے ہیں۔ مرنی انفریق میں جو احمدی مشن قائم ہیں۔ وہ خدا کے فضل سے خوب تر بن کر رہے ہیں۔ اور عیسائی ہر گز وہ نہیں ہیں۔ یہ نتیجہ تحریک جدید کے مطالبات کے ثمرات کا روئی کرنے کے سلسلہ میں پیدا ہوا۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ

زمین کا مطالعہ کیا۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک وسیع قطعہ زمین برلین شہر کو دکھایا۔ سو خاکسار نے اس قطعہ کی پیمائش وغیرہ کر کے مدونہ تحریریں اور اب قریب عرصہ میں انشاء اللہ اسے قانونی طور پر مشن کے نام لیز کروا لیا جائیگا۔

**نومبالیین**  
 عرصہ زیر پرورش میں خدائے کے فضل سے لوکل و پاکستانی مبعوثین کے ذریعہ کل ۲۱ افراد حلقہ کوشش اسلام ہوئے۔ اور دوسری جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ وہاں اہل مساجد قائم کرنے کی تحریک کا جانی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت بخشنے اور سہولت دے ان کے وجود کو مبارک ثابت کرے۔  
 آخری قارئین سے درخواست ہے۔ کہ جملہ مبعوثین سیر الیون کو اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کی مہربانی سے کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور اس ملک میں جلد از جلد اسلام و احمدیت کے پھیلنے کے سامان ہم پہنچائے۔ اور ہماری جملہ مشکلات کو دور کرے۔ اور مخلصین کو ناکام نہ کرے۔ ملکی حالات اور آب و ہوا کے پیش نظر پاکستانی جماعتیں عام طور پر تیار رہتے ہیں۔ اور صحتیں اچھی ہیں۔ احباب ان کی صحت اور لمبا عرصہ خدمت اسلام کی توفیق لینے کے لئے دعا فرمائیں۔

**بقیہ لیلہ و صوفی سے آگے**  
 کوششوں کو باطل کر دیا ہے۔ یہ تبلیغی سلسلہ مشرق افریقہ میں بھی سالہا سال سے جاری ہے۔ اور گورن کام کی ابتدا ہے۔ اور اس وجہ سے نتائج بھی اتنے شاندار نہیں۔ جتنے مشرق افریقہ میں ہیں لیکن پھر عیسائیوں میں سے کچھ لوگ مسلمان ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ اور امید ہے کہ چند سال میں یہاں بھی مسلمانوں کی کوششیں عملی نتائج پیدا کرتے لگ جائیں گی۔ آئندہ پیشیا اور ملایا میں بھی ایک نئے عرصہ سے مشن قائم ہیں۔ اور اسلام کے پھانکنے ہونے لگے ہیں۔ اور پھر ان کے مقابلہ پر کھڑا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یونان میں عیسائی طاقتوں میں سے اب سب سے آگے آچکی ہے۔ وہاں بھی جو بیس سال سے احمدی مبلغ کام کر رہے ہیں۔ اور پزیرا اہل باشندے امریکہ کے احمدی ہو چکے ہیں۔ اور ہزار ہا دوسرے سالہ تبلیغ اسلام پر توجہ کر رہے ہیں۔ امریکہ کی دولت کے مقابلہ میں یہ کچھ بھی نہیں۔ اور وہاں کے پارلیمنٹ کی کوششوں کے مقابلہ میں یہ بالکل حقیر کوشش ہے۔ لیکن سوال تو یہ ہے۔ کہ مقابلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اور فتح ہم کو ہو رہی ہے۔ کیونکہ ہم عیسائی جماعت کے آدمی ہمیں گراہی طرف لارہے ہیں۔ عیسائی جماعت ہمارے آدمی ہمیں گراہی طرف لے جا رہی ہیں۔ یہ نہیں کہنا چاہیے۔ کہ احمدیت نے ایک نئی جماعت کیوں قائم کی ہے۔ کہنا یہ چاہیے۔ کہ احمدیت نے ایک جماعت قائم کر دی۔ جبکہ اس سے پہلے کوئی جماعت نہیں تھی۔ اور کہ یہ قابل اعتراض بات ہے۔ یا قابل تفریق بات ہے۔“ (احمدیت کا پیغام)

**ضروری تصحیح**  
 الفتنل مرض ۲۲ جولائی میں جو خطہ جو شائع ہوا ہے۔ اس کے صفحہ ۳۳ کا نام عیسائیت کا عطل کی عطل سے ”آسٹریا“ کی بجائے ”آسٹریلیا“ چھپ گیا ہے۔ ادارہ اس عطل کے لئے مذمت توڑ ہے۔ احباب تصحیح فرمائیں۔

کھولنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ مگر بعض لوگ کاؤں عدم تعاون سے کام لے رہے ہیں۔ دوسری طرف ایک عیسائی مشن بھی کوشش کر رہا ہے۔ کہ یہاں بجائے اپنی وہاں سکول کھولنے کی اجازت حاصل ہو۔ سو پہلے مکرم تاحقی مبارک احمد صاحب وہاں تشریف لے گئے تھے۔ اور معاملہ کو سمجھانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد اس سفر میں خاکسار نے وہاں دو سہفتہ قیام کیا۔ اور لوگوں سے عیسائیت کے مخالفانہ اثر کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ نیز مایک مسلمان احباب سے اجتماعی مشنوں اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تعاون کی اپیل کی۔ اور احمدیت کے متعلق ان کی بعض عطف قیموں کا ازالہ کیا۔ اس طرح اس ریاست کے سیراؤنٹ چیف اور ان کے ذریعے دو دفعہ ملاقات کی۔ اور اپنی ساقہ لیکر پہلے ہول گیا۔ انہوں نے حق بلکہ پورا اتفاق کیا۔ مگر اعلیٰ ترین سطح کا فیصلہ نہیں ہو سکا۔ آخر یہ سیراؤنٹ چیف نے ایک ماہ کی مہمت چاہی ہے۔ کہ اس عرصہ میں وہ ہمیں آخری فیصلہ سے آگاہ کرے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس امر میں ہمیں عیسائیت کے مقابلہ کا سیال عطا فرمائے۔

بہاؤوں سے خاکسار ایک گاؤں جو نہو گیا۔ وہاں ایک عیسائی سیراؤنٹ چیف نے ہمیں سکول کھولنے کی دعوت دی ہے۔ چنانچہ وہاں پہنچ کر ان سے مفصل گفتگو کی۔ اور سکول کھلے۔



# سادہ زندگی - لباس

باس کی خزن سے کتنی زیادہ بڑی ہو۔ لیکن عام طور پر لباس کے عام معنی زینت سے نکل کر خرد و خشن کی طرف چلے گئے ہیں۔ لباس کی زینت کا زیادہ تر تعلق بچہ مستورات کے ساتھ ہے۔ اس نے حضرت نے لباس کے اصرار میں زیادہ تر مستورات کو مخاطب فرمایا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان مطالبات کی ان کے مخصوص حلقے میں زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔

**کپڑے** - جو کون سے کپڑے زیادہ بنائے ہیں۔ وہ نقص یا تین چو خانی یا پچھلے پر کپڑے ہیں۔ عورتیں محض پسند پر کپڑا خریدیں بلکہ ضرورت پر۔

**گولہ** - جو عورتوں اور سرگرمی میں شامل ہوں وہ گولہ کاری اور خیرہ وغیرہ خریدیں۔ اگر بچہ کھلا ہو تو اس کو استعمال کی جا سکتا ہے۔

**سادہ لباس** - لباس میں سادگی سب سے زیادہ قیمتی ہے کہ امیروں اور غریبوں میں یک ہی فرق ہے۔ درحقیقت، لباس میں اتنا تکلف جو انسانوں میں تفرق پیدا کرنے کو موجب ہو جائے تو اسے نامناسب سمجھا کر دالا جائے۔

نائب محمد خدام الاحمدیہ مرکز لاہور

## دورہ اسپیکر دھایا

سید زینت شاہین اسپیکر دھایا کو ریاست بہاول پور اور سندھ کے دورہ کے لئے ۲۱ کے لیے بھیجا گیا ہے۔ انرا صاحبان و صدر صاحبان اہل دین و علم و ادب اور ان صاحبان جماعت کی خدمت میں بڑی اعلان بڑا گزشتہ کی جاتی ہے وہ ہر باطنی ذرا کو ان کے ساتھ تعاون و ذرا غلامانہ ماحول پر ہے۔ اسپیکر دھایا کا کام بھی دھایا کی تحریک کرنا۔ بقایا جات کی دھول کی طرف توجہ دلانا۔ نام کے اصل آدھ کا پرکار اور با تفصیل رقم کی تفصیل حاصل کرنا ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپوریٹرز لاہور

## امتحان

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکز لاہور کی طرف سے میری ماہی کے امتحان کے لئے تحقیقاتی عدالت کے دو سوالات کے جوابات معرکہ کے لئے تھے۔ تاہم خدام الاحمدیہ اس کتاب کا امتحان اپنے طور پر لیں اور نتائج سے مرکز کو اطلاع دیں۔ یہ سہ ماہی نصاب یکم جون ۱۹۵۶ء سے ۳۱ اگست ۱۹۵۶ء تک کا ہے۔

یہ کتاب الشریعۃ الاسلامیہ دورہ سے مل سکتی ہے۔

مستقیم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکز لاہور

## ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

امسال خیال تھوگے کا دلچسپ اور ایک احمدی طالب علم ایک مبارک اور عمدہ امتحان میں حصہ لیا۔ صاحب آفت فوسٹہرہ کے نمایاں صلح سبب شرف سے الیت میں ہی نالی میں ایک میں ۳۹۸ بڑھ کر کے فرسٹ ڈویژن اور کافی میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ بڑھ کر

اجاب کرام دعا فرمائیں کہ عرصہ میں کوئی کامیابی خدا تعالیٰ مبارک کرے اور آئندہ دینی و دنیاوی ترقی سے کام لیں۔ آمین۔

## اعانت لفضل

مکرم مقبول حسین صاحب کو لاکھ مارکیٹ کراچی نے مبلغ پانچ روپے کی سستی کے نام سال سہر کیلئے خط لکھ کر دعا کرنے کی طرف سے مجھ کو اے بی حبیب اللہ اللہ احسن الخیرا

اجاب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مقبول حسین صاحب کو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین۔ (سیخ لفضل روہ)

**ضرورتیں** - خود بخود کسی صاحب کی جو خود مانتے سے زمیندارہ کام کر سکتے ہیں اور زمیندار کام سے بھول واقعیت رکھتے ہیں۔ تنخواہ تین سو روپہ سالانہ اور خط میں مکرم کی کس سالانہ ہوگی۔

سید مقصود احمد بخاری جیک بیل۔ یافت آباد ضلع میانوالی

# انصار اللہ مرکزہ کا پہلا علمی تحفہ

حسب فیصلہ مشوری انصار اللہ مرکزہ کی طرف سے پہلا علمی تحفہ نہایت عمدہ کاغذ پر طبع لاکر اجاب کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ آپ یہ تحفہ اپنے احباب و مخلصین کو بھی ہدیہ پیش کر سکتے ہیں۔

اجاب صرف حصول ڈاک بھیج کر مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ جملہ زعامت صاحبان انصار اپنی اپنی مطلوب تعداد سے فوراً مطلع فرمائیں۔ ایک آدھ کے ٹکٹ میں دسترس سننے بھیجے جا سکتے ہیں۔

تعمیرات، انصار اللہ مرکزہ لاہور

## اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال کے لئے ضروری اعلانات

- اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال اس امر کو یاد رکھیں کہ:
- (۱) اپنے ہمراہ مناسب بستر ضرور لائیں۔
  - (۲) ایک عقیدہ ان کے پاس ہونا چاہئے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ضرور ہونی چاہئیں: بیٹس، گلاس، جاقہ، پینے - سونے دھاگہ۔
  - (۳) خیرہ لگانے کے لئے چادر یا اور لائیں۔
  - (۴) برطانیہ کو سالانہ اجتماع کے لئے آٹھ آٹھ چاندی میں جس میں بیج کر دینا چاہئے۔
- ذرا۔ تاہم حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اطفال سے چند سالانہ اجتماع کے مرکز میں مجبور ہیں۔
- جسٹم اطفال لکھنؤ روہ

## جملہ ڈوٹیشنوں کے معاون نائب صدر صاحبان سے ضروری گزارش

جملہ ڈوٹیشنوں کے معاون نائب صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ ان کی خدمت میں ان سے متعلقہ مجلس کے بارہ میں اطلاع کی جا چکی ہے کہ وہ کہاں تک مالی ذمہ داریوں سے عہدہ برقرار رہیں۔ جب سال رواں ختم ہوئے تو بے صرف پینڈہ باقی ہیں۔ لہذا امید کی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں مجلس کو بیدار کر کے مرکز کا پروردار طبع ہاتھ شائیں گے۔ تاہم سالانہ اجتماع اور سالانہ نشستہ کے بقایا جات اس سال صاف ہو جائیں اور آئندہ اس میدان میں ہمسارا تمام شرعی کی طرف توجہ دے۔

مستقیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزہ

## درخواستہائے دعا

- (۱) میری محترم بھائی چوہدری محمد حسین صاحب کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا کے کامل سے ساتھ درازائی عطا فرمائے اور دعا میں مانے۔ آمین۔
  - (۲) میری محترمہ سردار سید صاحب کا بیٹا اپنی بیوی ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرصعہ کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔
  - (۳) میری نالی جان بہت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا کے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔
  - (۴) میری بیٹی عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے، اجاب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔
  - (۵) میرا بچہ حمید اللہ مبارک رسول سکول میں آخری امتحان دے رہا ہے۔ بزرگان اور اجاب سے دعا فرمائیں کہ وہ بچے کی نمایاں کامیابی کے ساتھ دعا فرمائیں۔ اللہ اعلم بالصواب۔
  - (۶) بندہ کے والد چوہدری حسین بخش صاحب مان چک سکھانے صحت ترقی تحصیل حاصل ہونے سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو شفا کے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔
  - (۷) نذیر احمد مال شفی ظفر آباد توگہ سندھ
  - (۸) میرے ایک دوست کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ گورہ غیاثی ہیں۔ گورہ جماعت سے دعا کی درخواست کرنے ہیں۔ اجاب درودوں سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا کے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔
- عبدالسلام پور زسان ڈال پور بھاریاں



# لاہور کے قریب راوی میں سیلاب کا خطرہ کم ہو گیا

## مادھو پور میں پانی کی سطح تک دم گرتی

لاہور ۲۵ جولائی - خبر ملی ہے کہ مادھو پور میں پانی کی نکاسی یلدا کم ہو چکی ہے جس کی وجہ سے لاہور کے قریب دویا کے راہ میں سیلابی خطرات کم ہو گئے۔

اطلاعات کے مطابق لاہور میں ان سے پہلے جلا ہے کہ مادھو پور میں پانی کی نکاسی ۲ لاکھ ۲۲ ہزار کیوں سے گھٹ کر ۳۶ ہزار کیوں تک آگئی ہے۔ دویا پانی کا زور دو گھنٹے تک رہا۔ خیال ہے پانی لاہور کے قریب شاد پور سے آج پہنچے گا اور تیسرے پور تک اپنی انتہا کو پہنچ جائے گا۔ اندازہ لگا گیا ہے کہ لاہور کے قریب پانی کا زور آگھٹنے سے زیادہ نہیں رہے گا۔ لاہور کے گرد محمود پور، شکرہ، اٹلسا سے پٹھان، اٹلسا تک بلکہ کر دیا گیا ہے۔ اس لئے خیال ہے کہ سیلاب کی شدت کے وقت پانی کی سطح بند سے چار فٹ نیچے رہے گی۔ دریا کے کنارے رہنے والے لوگوں کو محمود پور کی بند پر منتقلی کوئی کیا ہے۔ ڈیڑھ گھنٹہ لاہور کے ایک پائیس لوٹ میں لوگوں کو متوجہ سیلاب سے خبردار کرنے جوئے شہر کے باشندوں کو اطمینان دلایا ہے کہ ان کے خطرات کوئی بات نہیں ہے۔

ڈیڑھ بجے ڈاکٹر خاضعہ نے کل شام وزیر خزانہ جناب عبدالرشید اور نائب وزیر خانی خان کے ہمراہ لاہور کے تشریحی علاقوں کا دورہ کیا اور لوگوں کو تسلی دی کہ بند ٹوٹا نہیں ہے کہ اس سے پانی کے گذر نہ کون خطرہ نہیں ہے۔

(۶) دو گھنٹے تک لاشات کی۔ لاشات کے وقت صبح کے وزیر مملکت عبداللطیف ہندوئی بھی موجود تھے۔

# خلافتِ مآخذ دلی و استیقامی کا اظہار

(بقیہ صفحہ اول)

میں قیادت خدام الاحقرہ پورہ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بفرہ امویہ کو یقین دلانا ہو کہ ہمارے خدام کا ہر فرد اللہ رکھا اور اس کے ساتھ ہی کی سندید بزمیت کرتا ہے اور ہمیں نصرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور خدا کا ہر آن و نادر دہنے کا و خرد کو تاسے۔ اگر کسی کوئی دینا موافقت نہیں آیا تو ہم کسی قسم کی قربانی سے کوئی دریغ نہیں کریں گے۔

بہتر ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو سخت کام دے ماحول کے ساتھ ہی عمر خطا فرمائے۔ آمین

دوست محمد (صلاح الدین احمد) قائد مجلس خدام الاحقرہ پورہ

# اسوان بند کی تعمیر کے لئے روس کی طرف مالی امداد کی پیشکش

تاریخ ۲۵ جولائی - روس نے اسوان بند کی تعمیر میں امداد دینے کی پیشکش کی ہے۔ کل روسی صلیب نے بتایا کہ روس صبح کے لئے اسوان بند کے لئے مالی امداد دینے کے لئے تیار ہے۔ روسی مذکورہ ملکہ کہا۔ روسی وزیر خارجہ مسٹر شیلیوٹ پہلے ہی اس قسم کی پیشکش کر چکے ہیں۔ لیکن مغربی ملکوں کے پریسی نے ان بیانات کو غلط سمجھا ہے۔ روسی پیشکش کا یہ ہے۔ روسی سفیر سفیر سفیر نے کل صبح کے صدر کرنل ناصر سے (۷)

# مجلس انصار اللہ ربوہ کا عمومی اجتماع

مجلس مرکزی انصار اللہ ربوہ کی طرف سے طلبہ نامہ جلسہ مورخہ ۲۶ جولائی بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوا ہے۔ اس اجلاس میں ربوہ کے تمام انصار کی شرکت لازمی ہے۔ تمام احباب جمعرات کے روز مغرب کی نماز مسجد مبارک میں ادا فرمائیں۔ زعماء اپنی اپنی مجلس کے راہنما کی حاضری کا خاص اہتمام فرمائیں۔

حاکم ابوالعطاء جالندھری قائد عمومی مجلس مرکزی انصار اللہ

الفضل سے خط بنات کرتے وقت خط بنات کرتے وقت

# الشرکاء (استاد علیہ السلام) نے آپ کے لئے

ماہ مارچ و اپریل ۱۹۵۶ء میں مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں

- (۱) اشرف الامام (۳) از حقیقت (۳) کشتی نور (۱) احمدی اور غیر احمدی میں فرق از حضرت مسیح موعود علیہ السلام
- (۲) ذکر الہی (۲) ملائکہ اللہ (۲) غمات (۸) منہاج اطفال (۱) سیرۃ حانی (۱) از حضرت خلیفۃ المسیح ثانی
- (۳) اسرار اعدا۔ از حضرت صاحبزادہ عز البشیر احمد صاحب

# ماہ مئی - جون میں

اپنے لئے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔

- (۱) کشف الغطاء (۲) ستارہ قیصر (۳) داغ البلاد (۱) اشراق آسمانی (۱) فیصلہ آسمانی
- (۲) انصاف طاعت (۲) تحفۃ الملوک (۲) حقیقت المراد (۲) مسیح موعود کے گناہ (۲) انقلاب حقیقی
- از حضرت خلیفۃ المسیح ثانی

آپ جس قدر جلد کتابوں کو خریدیں گے۔ اسی قدر جلد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقائد کی کتب شائع کر کے آپ کو

# علوم و معارف سے مالا مال کر دیں گے

فہرست کتب آپ کی طرف سے طلب ہونے پر مفت ارسال خدمت ہوگی

چھو بھاری محمد شریف مسابقہ مبلغ بلاتذکرہ میجر انیسٹریٹ لاہور

تختہ مشرق بنا رہے ہیں۔ عورتوں اور بچوں تک پہنچانے کے لئے ہے۔ احمدی انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کے دفتر میں ایسوسی ایشن کے صدر کرم مولانا ابوالعلا صاحب کے علاوہ گورنر گورنر کے اخبار *Times* اور *Age* کے اخبار *New Age* کے نئی سند سے عبدالواہب صاحب اور قریشی عبدالرحمن صاحب ٹیپنگ ملک سیف الرحمن صاحب بھٹ شل تھے۔

الفضل میں اشتہار دینے کے اپنی تجاوت کو فروغ دینا۔

# انجمن اہل بیت کے احمدیہ تنظیم

پہلی ایسوسی ایشن وفد کی ملاقات (بقیہ صفحہ اول)

اپنے نظام مروجہ کے لئے افریقہ پر قبضہ رکھنا چاہتی ہیں انجمن ایک سربراہ اور دیگر علاقہ سے جسے فرانس پر قبضہ اپنے چھلکی ہیں کہ قادر رکھنا چاہتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم مسلمانوں کی اجازت اور ہمدردی کے نتیجہ میں اس عہد وجد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے فرمایا۔ کہ فرانسیسی استعمار انگریز استعمال سے بھی بدتر ہے۔ فرانسیسی لوگ رعایا کے حقوق کا ذرہ بھر خیال نہیں رکھتے۔ علاوہ انہیں آزاد مسلمان کا فطری حق ہے۔

انہوں نے جملہ کہ غیر ملکوں کے علاوہ سارے انجمن اہل بیت مسلمان عرب ہیں ان کی دگر میں اسلامی فن سے وہ آخر دیکھ اپنے وطن کے استخفاف کے لئے کوئی نہیں گئے۔ فرانسیسیوں کے لئے ایچور کو چھوڑنا سخت دشواری محض ہوا ہے۔ آج کل وہ بنائیت سنگھ کے مدنی آبادی کو منظم کیا